نصاب اُردو (لازمی)

جماعت ششم تا ہشتم

۲۰۲۳

عتیق احمد جیلانی

محمد ناظم علی

ارشد محمود

(ATTAULLAH KHAN)

حکومتِ سندھ

محکمہ تعلیم و خواندگی برائے اسکول

نظامتِ نصاب، جائزہ و تحقیق سندھ، جامشورو

Zahida Bangash

(Muhammad Waseem)

پیش لفظ

نصاب ایک ایسی ہمہ جہت دستاویز ہے جو طلبہ کے آموزشی عمل سے متعلق تمام اُمور کا احاطہ کرتی ہے۔ طلبہ کی آموزشی و تعلّم کا ہر مرحلہ نصاب سے رہ نمائی حاصل کرتا ہے لہٰذا اِسے موزوں اور موثر بنانا انتہائی اہم پہلو ہے۔

آئینِ پاکستان میں اٹھارویں ترمیم کے بعد شعبہ تعلیم کا انتظام وانصرام صوبائی حکومتوں کی ذمّہ داری قرار پایا ہے لہٰذا تعلیمی نصاب کی تشکیل و ترویج بھی صوبائی استحقاق ہے جس کے تحت محکمہ تعلیم وخواندگی برائے اسکول سندھ نے نظامت، جائزہ و تحقیق سندھ کے زیر اہتمام نصاب سازی کے عمل کا آغاز کرتے ہوئے مضمونِ اُردو میں جماعت اوّل تا پنجم کا نصاب تشکیل دیا جس کے تحت درسی کتب تیار کی گئیں۔ اِن درسی کتب کے مطابق صوبے بھر کے اسکولز میں درس و تدریس کا عمل جاری ہے اور اب زیر نظر نصابِ اُردو برائے جماعت ششم تا ہشتم کی تخلیق و ترتیب صوبائی سطح پر نصاب سازی کے عمل میں ایک اہم سنگِ میل قرار دیا جاسکتا ہے۔

نصاب ایک ایسی متحرک دستاویز ہے جس میں بدلتے زمانے کی ضروریات اور تقاضوں کے تحت نئے تصورات و رجحانات شامل کرنے کی گنجائش ہمیشہ باقی رہتی ہے طلبہ کو بدلتی ہوئی حقیقی زندگی کے لیے اکیسویں صدی کی تعلیم شدہ مہارتوں سے آراستہ کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ عصرِ حاضر طلبہ کو آموزشی تجربات (Learning Experiences) سے گزارنے کے لئے کثیر جہتی طریقے (Multi-Dimensional Approach) کا تقاضا کرتا ہے۔ اکیسویں صدی کا نصاب نئی نسل کو تصورات و معلومات یاد کرنے اور رٹنے (Rot-Memorization) سے نکال کر تدریسی عمل میں طلبہ کی فعال شرکت کے ذریعے تخلقیت (Creativity) تنقیدی فکر (Critical Thinking)، ابلاغ (Communication) اور مسئلہ حل کرنا (Problem Solving) جیسی اعلیٰ مہارتوں کے فروغ پر آمادہ کرتا ہے۔ نئی معاشرتی زندگی کے یہ جدید رجحانات اور یہ ضروری مہارات اُردو کے اس نو تشکیل شدہ نصاب برائے جماعت ششم تا ہشتم کا خاصّا ہیں۔ اس نصاب میں زبان دانی کی مہارتوں کو جدید دور کی اِن مہارتوں کے ساتھ مربوط کر کے طلبہ کی شخصیت اور کردار سازی کا مرکز و محور بنایا گیا ہے۔

نصاب اردو کے اس دستاویز کو استعمال کرنے والوں کے لیے معاون و مددگار بنانے کی غرض سے پہلی مرتبہ اس میں نصاب کی تمام نو استعدادات کی سادہ، مختصر اور عام فہم تعریفیں شامل کر دی گئی ہیں جو تعلیم سے متعلقہ تمام شراکت داروں (Stake-Holders) خاص طور پر اساتذہ والدین اور مصنفین درسی کتب کیلئے راہ نما ثابت ہوگی

ہر استعداد (Competency) کے ذیل میں اُس سے متعلقہ معیارات (Standard) حد تدریج (Benchmarks) اور حاصلاتِ تعلُّم (Student learning Outcomes) میں مضبوط ربط قائم رکھا گیا ہے تاکہ ہر ارتقائی مرحلے (Developmental Stage) کی ضروریات تقاضوں اور معیارات کے مطابق علم، مہارتوں اور رویّوں میں مثبت تبدیلیاں پیدا کی جاسکیں۔

اسی طرح ایک ارتقائی مرحلے سے دوسرے ارتقائی مرحلے تک ہم وار رسائی و منتقلی کے لیے ہر استعداد کے ذیل میں دیے گئے معیارات، حدِ تدریج اور حاصلاتِ تعلّم میں تدریج و تسلسل کا خیال رکھا گیا ہے تاکہ طلبہ قدم بہ قدم اور منزل بہ منزل اپنے علمی و شخصی اِرتقا کا سفر تسلسل ترتیب اور توازن کے ساتھ جاری رکھ سکیں۔

نصاب میں دیے گئے موضوعات میں زبان واَدب سے متعلقہ ضروری موضوعات شامل کرنے کے ساتھ ساتھ علاقائی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر تیزی سے بدلتے منظر نامے کے تحت نئے موضوعات و عُنوانات بھی شامل کیے گئے ہیں جن میں بین المذاہب ہم آہنگی، تعلیمِ امن، غذا اور غذائیت، ماحولیات، ہُنرمندی، تحفّظِ اطفال، موسمیاتی تبدیلیاں اور وبائی امراض وغیرہ قابلِ ذکر ہیں۔ ان تمام موضوعات کا اِحاطہ کرتے ہوئے زبان دانی کے فروغ کا بنیادی پہلو پیشِ نظر رکھا گیا ہے

اکیسویں صدی کی مہارتوں کے ذکر کے ساتھ ساتھ یہ جاننا اور سمجھنا بھی ضروری اَمر ہے کہ طلبہ میں یہ مہارتیں کس طرح پیدا کی جائیں۔ اس مقصد کے لیے مجوّزہ تدریسی تدابیر کے حِصّہ نصاب میں تنقیدی فکر (Critical Thinking)، تخلیقیت (Creativity)، اور مسئلہ حل کرنا (Problem-Solving) پر قدم بہ قدم مراحل شامل کیے گئے ہیں جو اساتذہ، والدین اور مُصنّفین درسی کُتب کی رہ نمائی کے لیے ضروری ہے۔

آزمایش اور امتحان کے حوالے سے یہ دیرینہ مسئلہ رہا ہے کہ ہمارا امتحان، جانچ اور جائزے کا عمل تصورات و معلومات رٹنے یا یاد کرنے پر مرکوز رہتا ہے۔ آزمایش اور امتحانی پرچے میں دیے گئے سوالات بلند ذہنی سطح (Higher Order Thinking) کی جانچ و جائزے کے پہلو سے تہی دامن نظر آتے ہیں۔ اِس مسئلے کے پیشِ نظر اساتذہ، مصّنفین درسی کُتب اور امتحان منعقد کرنے والے اداروں کی رہ نُمائی اور ترغیب کے لیے بلند ذہنی سطح کے طویل جوابی، مختصر جوابی اور کثیر الانتخابی سوالات کے نمونے مع تشریح و توضیح اس نصاب میں شامل کر دیئے گئے ہیں۔

درسی اسباق کی ساخت، ان کے متن، مشقی سوالات، آموزشی سرگرمیوں اور ہدایات برائے اساتذہ کے حوالے سے یہ دیرینہ مسئلہ رہا ہے کہ مصنفین درسی کُتب نصاب کے تقاضوں کو درسی کتاب کے اسباق میں مکمل طور پر شامل کرنے میں دشواری محسوس کرتے ہیں لٰہذا اس ضرورت کے پیش نظر پہلی مرتبہ نصابِ ہٰذا میں مثالی سبق کا خاکہ بھی شامل کیا جارہا ہے جو نہ صرف مصنفین کے لیے راہ نما ثابت ہو گا بلکہ طلبہ کو سطحی آموزش (Surface Learning یا رٹنے (Rot- Learning) سے نکال کر بلند ذہنی سطح کی آموزشی مہارتوں (Higher Order Thinking Learning Skills) مثلاً تنقیدی فکر تخلیقیت اور مسائل حل کرنے کی روشن منزلوں سے آشنا کرے گا

نظامتِ نصاب، جائزہ و تحقیق سندھ، نصابِ ہٰذا کی بہتری اور قابلِ قدر تجاویز کے لیے منتظر رہے گا

فہرست

۱. تدریس اُردو کے بنیادی اہداف 01

عمومی اہداف 01

خصوصی اہداف 01

۲. لسانی استعدادات 02

۳. نصاب اُردو میں شامل نو استعدادات کی تعریفیں 04

۴. جماعت ششم 05

استعداد: سننا 05

استعداد: بولنا 07

استعداد: پڑھنا 08

استعداد: لکھنا 10

استعداد: تقریر 12

استعداد: تخلیقی تحریر 13

استعداد: زبان شناسی 14

استعداد: استحسان اور تنقید 16

استعداد: مہاراتِ حیات 17

۵. جماعت ہفتم 19

استعداد: سننا 19

استعداد: بولنا 21

استعداد: پڑھنا 22

استعداد: لکھنا 23

استعداد: تقریر 24

استعداد: تخلیقی تحریر 25

استعداد: زبان شناسی 26

استعداد: استحسان اور تنقید 28

استعداد: مہاراتِ حیات 29

۶.	جماعت ہشتم	31
	استعداد: سننا	31
	استعداد: بولنا	33
	استعداد: پڑھنا	35
	استعداد: لکھنا	37
	استعداد: تقریر	38
	استعداد: تخلیقی تحریر	39
	استعداد: زبان شناسی	40
	استعداد: استحسان اور تنقید	42
	استعداد: مہاراتِ حیات	45
۷.	مجوزہ موضوعات / عنوانات برائے جماعت ششم تا ہشتم	45
۸.	درسی / نصابی کتب کی تیاری	48
۹.	نمونے کا سبق برائے مصنفین درسی کتب	50
۱۰.	مجوزہ تدریسی تدابیر	53
۱۱.	تعلیمی سرگرمیاں	60
۱۲.	سمعی بصری معاونات	61
۱۳.	اساتذہ کی تربیت	64
۱۴.	جائزہ و امتحانات (آزمائش / امتحانی حکمتِ عملی)	66
۱۵.	ارکان جائزہ کمیٹی اُردو نصاب	69

تدریس اُردو کے بنیادی اہداف

عمومی اہداف:

1. اُردو پاکستان کی قومی زبان ہے اور ملک کے ہر حصّے میں سمجھی، بولی، پڑھی اور لکھی جاتی ہے۔ لہٰذا پاکستان کے طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ اُردو زبان کی تمام مہارتوں کی تحصیل کر سکیں۔
2. اُردو بیرونی ممالک میں بھی ایک اہم زبان ہے، نشریاتی اور اطلاعاتی رابطوں کے لحاظ سے بھی دنیا کی اعلیٰ ترین زبانوں میں شمار ہوتی ہے۔ پاکستان کے طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ ان پہلوؤں سے آگہی حاصل کر سکیں۔
3. اُردو زبان عام بول چال کے علاوہ، ادب، دفاتر، عدلیہ، تعلیم، سائنس، ٹیکنالوجی، ثقافت، سیاست، کھیل اور بہت سے میدانوں میں استعمال ہوتی ہے۔ اس حوالے سے پاکستانی طلبہ ان میدانوں کی ضروریات کے لیے خود کو تیار کر سکیں۔
4. اُردو میں دوسری زبانوں سے الفاظ، تصورات، اندازِ بیان اور اصناف کے لحاظ سے بہت کچھ اپنانے کی صلاحیت موجود ہے۔ لہٰذا پاکستانی طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ لفظ سازی اور انشا پردازی میں اس حوالے سے اپنے جوہر دکھا سکیں۔
5. اُردو جدید تقاضوں کا ساتھ دینے کی اہلیت رکھتی ہے۔ لہٰذا پاکستانی طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ اردو کے حوالے سے ان جدید تقاضوں کا شعور اور اس کے لیے درکار مہارتوں پر عبور حاصل کر سکیں۔
6. پاکستانی طلبہ کے خاندان یا قبل از مدرسہ ماحول میں اُردو زبان موجود ہو یا نہ ہو اُنھیں اس کی تدریس ایک ایسے مخلوط طریقے سے کی جائے کہ وہ یک ساں اہلیت کے ساتھ اس کی تحصیل کر سکیں۔

خصوصی اہداف:

پاکستان میں اُردو کی تدریس اس انداز سے ہو جس سے پاکستانی طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ:

1. اُردو زبان کی ساخت، وسعت اور صلاحیت سے واقفیت حاصل کر سکیں۔
2. اُردو زبان پر گفتگو کے تقاضوں (تفہیم، لہجہ، تلفظ اور ادائی) کے لحاظ سے عبور حاصل کر سکیں۔
3. اُردو میں بیان / پیش کردہ تقریر و تحریر کا پوری طرح ادراک کر سکیں۔
4. اُردو کی معروف اصنافِ نظم و نثر کے اسالیب میں امتیاز کر کے استحسان و تنقید کر سکیں۔
5. اُردو میں زبانی اور تحریری طور پر اپنے مافی الضمیر کو بہتر انداز میں ادا کر سکیں۔
6. اُردو زبان کے ذخیرۂ ادب کے مطالعے سے انسانی اخلاق و اقدار کا تعیّن کر کے قومی افتخار، تہذیب و ثقافت کا اعلیٰ شعور و ادراک اور مہاراتِ حیات حاصل کر سکیں تاکہ اپنی ذاتی اور قومی زندگی میں اردو کو مؤثر طور پر استعمال کر سکیں۔

لسانی استعدادات

Language Competencies

(Listening)	سننا	1۔
(Speaking)	بولنا	2۔
(Reading)	پڑھنا	3۔
(Writing)	لکھنا	4۔
(Speech)	تقریر	5۔
(Creative Writing)	تخلیقی تحریر	6۔
(Language Cognition)	زبان شناسی	7۔
(Appreciation and Criticism)	استحسان اور تنقید	8۔
(Life Skills)	مہاراتِ حیات	9۔

زاہدہ بنگش

عتیق احمد جیلانی

ارشد محمود

(ATTAULLAH KHAN)

نصاب اُردُو میں شامل تو استعدادات کی تعریفیں

۱-سننا

اپنی قوتِ سماعت کو بہ روئے کار لاتے ہوئے گفتگو، بات چیت یا زبانی ابلاغ کے عمل میں ملنے والے پیغامات، یا معلومات، یا ہدایات کو توجہ، دِل چسپی سے درست طور پر وُصول کرنا، سمجھنا اور مناسب ردِّ عمل دینا، سننے کی استعداد یا مہارت تامہ (Competency) کہلاتی ہے.

۲-بولنا

اپنی قوت گویائی کو بہ روئے کار لاتے ہوئے مناسب ذخیرۂ اَلفاظ، دُرست قواعد، صحیح تلفظ، موزوں لب و لہجے، مطابق تاثرات اور روانی سے اپنے خیالات، احساسات اور جذبات کا زبانی اظہار بولنے کی استعداد یا مہارت تامّہ (Compency) کہلاتی ہے

۳-پڑھنا

عبارت / تحریر کی اُوصافِ خوش خوانی (مناسب آواز، درست تلفظ، موزوں لب و لہجے مطابق تاثرات اور رفتار و روانی) کے ساتھ بلند خوانی اور تفہیم عبارت کی تدابیر اختیار کرتے ہوئے اس طرح خاموش خوانی کرنا کہ عبارت کا مکمل مفہوم واضح ہو جائے، پڑھنے کی استعداد یا مہارت تامہ (Competency) کہلاتی ہے

۴۔لکھنا

اپنے مشاہدات خیالات اور معلومات کا واضح، مربوط، رواں اور موزوں انداز (الفاظ کے بر محل استعمال، خیالات کی منطقی ترتیب اور صحت بیان یعنی صحیح حقائق، مؤثر دلائل اور دل کش انداز اور درست قواعد) میں قلمی اظہار، لکھنے کی استعداد یا مہارت تامّہ کہلاتی ہے

۵۔زبان شناسی

گفتگو اور تحریر میں زبان کے اصول، قواعد اور ضابطوں (زبان کی ساخت، الفاظ کی اقسام، ان کے باہمی ربط، تراکیب اور جملوں میں ان کی ترتیب) کا دُرست استعمال، زبان شناسی کی استعداد یا مہارت تامہ کہلاتا ہے

۶۔تقریر

مختلف موضوعات پر واضح زبان و بیان، مربوط و مدلّل خیالات و معلومات، موزوں جسمانی و صوتی تاثرات ترغیبی قوت اور پر اعتماد انداز کے ساتھ مؤثر زبانی اظہار، "تقریر" کی استعداد یا مہارت تامّہ (Competency) کہلاتا ہے

۷۔ تخلیقی تحریر

اپنے تخیل تخلیقیت اور نُدرتِ خیال جیسے اوصاف بہ روئے کار لاتے ہوئے اپنے احساسات، جذبات اور تاثرات کو واضح، ہم وار، دل چسپ انداز میں کہانی، شاعری، ڈرامے اور مضمون نویسی وغیرہ کی صورت میں تحریری طور پر پیش کرنا تخلیقی تحریر کی استعداد یا مہارت تامّہ (Competency) کہلاتا ہے

۸۔ تنقید و استحسان

کسی عبارت (نظم و نثر) یا روزمرّہ حالات و واقعات کی تفہیم، تجزیہ اور جائزہ لیتے ہوئے ان کی خوبیوں اور خامیوں کی نشان دہی کرنا اور وجوہات کے ساتھ ان پر اپنی پسند و ناپسند کا اظہار کرنا تنقید و استحسان کی استعداد یا مہارت تامّہ (Competency) کہلاتا ہے

۹۔ مہارات حیات

ایسی مہارتیں جو روزمرہ زندگی سے متعلق معاملات میں مسائل حل کرنے، فیصلہ سازی کرنے تنقیدی فکر اپنانے مؤثر گفتگو کرنے اور دوسروں سے مثبت تعلقات اُستوار کرنے میں معاون و مددگار ہوں، اور ان کے ذریعے ایک کام یاب زندگی کا حصول ممکن ہو جائے مہارات حیات کی استعداد یا مہارت تامّہ (Competency) کہلاتی ہے

جماعت ششم

استعداد: سُننا (Competency: Listening)

معیارات (Standards)	1. اوصافِ سماعت بہ روئے کار لاتے ہوئے تعلیمی ماحول میں کم از کم آٹھ ہزار الفاظ سُن کر اُن کے تلفظ اور معنی کا ادراک۔ 2. مجوزہ عبارت (نظم و نثر اوصافِ سماعت کے ساتھ) سُن کر اس کی تفہیم اور تجزیہ۔	
حدِ تدریج (Benchmark)	کم از کم چھے ہزار (۶۰۰۰) الفاظ کا احاطہ کرتے ہوئے اسکول اور کمرۂ جماعت میں ہونے والی گفتگو دل چسپی اور یک سوئی سے سُن کر سمجھنا۔	مجوزہ عبارت (نظم و نثر) دل چسپی اور یک سوئی سے سن کر اس کا بین الالفاظ، مفہوم اور پیغام سمجھنا۔
حاصلاتِ تعلّم (SLOs)	۱۔ دل چسپی اور توجہ سے سُن کر معلومات بیان کر سکیں۔ ۲۔ دل چسپی اور توجہ سے سُن کر مخاطب کی بات کا مطلب اپنی معلومات کی بنیاد پر بیان کر سکیں۔ ۳۔ استاد کی ایک سے زیادہ سادہ ہدایات توجہ سے سُن کر دہرا سکیں۔ ۴۔ لہجے اور تاثرات سے سنائے گئے نفسِ مضمون کو دل چسپی اور توجہ سے سمجھ کر بیان کر سکیں۔ ۵۔ الفاظ کو توجہ سے سُن کر دُہرا سکیں۔ ۶۔ استاد کی دی ہوئی ہدایات یا پیغامات توجہ سے سُن کر اپنے ساتھیوں کو بتا سکیں۔ ۷۔ قول / لطیفہ / پہیلی / مصرع دل چسپی اور توجہ سے سُن کر دوسروں کو سنا سکیں۔	۱۔ واقعہ دل چسپی اور توجہ سے سُنیں اور اُسے ذاتی تجربات اور مشاہدات سے ملا کر نتیجہ بیان کر سکیں۔ ۲۔ کہانی دل چسپی اور یک سوئی سے سُن کر اس کا خلاصہ بیان کر سکیں۔ ۳۔ کہانی دل چسپی اور یک سوئی سے سُن کر اس کا مرکزی خیال بیان کر سکیں۔ ۴۔ درسی اور غیر درسی کتب میں شامل نظمیں دل چسپی اور یک سوئی سے سُن کر تحت اللفظ اور ترنّم سے سنا سکیں۔ ۵۔ نظم و نثر غور سے سُن کر اس سے متعلق جائزے پر مبنی معلوماتی سوالات کے جواب دے سکیں۔ ۶۔ درسی اور غیر درسی متن بہ غور سُن کر اُس سے متعلق ذاتی تجربات اور مشاہدات بتا سکیں۔

	۸۔ کہانی / واقعہ دل چسپی اور یک سوئی سے سُن کر سُنا سکیں۔	۷۔ مختلف قسم کی عبارات (نظم ونثر) بہ غور سُن کر اعلیٰ ذہنی سطح کے سوالات (اطلاقی، تجزیاتی، ترکیبی) کے جواب دے سکیں۔ ۸۔ اشاراتی لفظ توجہ سے سُن کر کہانی بیان کر سکیں۔

جماعت ششم

استعداد: بولنا **(Competency: Speaking)**

معیارات (Standards)	ا۔ کم از کم آٹھ ہزار الفاظ کا احاطہ کرتے ہوئے، درسی ماحول میں موزوں و مؤثر زبانی اظہار۔ ۲۔ مختلف النّوع درسی مواد پر اپنے مافی الضمیر کا مناسب زبانی اظہار۔	
حدِ تدریج (Benchmark)	ا۔ کم از کم چھے ہزار الفاظ کا ذخیرہ رکھتے ہوئے اسکول اور کمرۂ جماعت کی مختلف سرگرمیوں کے دوران مناسب انتخابِ الفاظ، درست تلفظ، لب و لہجے اور تاثرات کے ساتھ گفتگو کرنا۔	۲۔ عباراتِ نظم و نثر پر اپنے تفہیمی ردِ عمل کا مناسب انتخابِ الفاظ، درست تلفظ، لب و لہجے اور تاثرات کے ساتھ زبانی اظہار کرنا۔
حاصلاتِ تعلم SLOs	ا۔ اپنی معلومات کو سادہ لفظوں، درست تلفظ اور لب و لہجے میں بیان کر سکیں۔ ۲۔ بول چال میں فجائی کیفیات (غم، خوشی، تعجب، افسوس) تاثرات کے ساتھ استعمال کر سکیں۔ ۳۔ کیفیاتی کلمات (آہ، آہاہا، ماشاءاللہ، ارے، افسوس، اوہ، واہ وا) عام بول چال میں موقع و محل کے لحاظ سے مع تاثرات ادا کر سکیں۔ ۴۔ نظم خوانی میں ترنم، آہنگ اور رموزِ اوقاف کا خیال رکھ سکیں۔ ۵۔ درست تلفظ، لب و لہجے، روانی اور تاثرات کے ساتھ پیغام رسانی کر سکیں۔ ۶۔ کمرۂ جماعت کی کسی سرگرمی کے لیے اپنے ساتھیوں کو موزوں لب و لہجے میں واضح ہدایات دے سکیں۔ ۷۔ کمرۂ جماعت میں دیے گئے مختلف عنوانات و موضوعات پر معلومات کو تلفظ، لب و لہجے اور تاثرات کی دُرستی کے ساتھ پیش (Oral Presentation) کر سکیں۔	ا۔ نثر یا نظم کا مرکزی خیال درست تلفظ اور لب و لہجے سے بیان کر سکیں۔ ۲۔ کمرۂ جماعت میں نظم و نثر کی بلند خوانی درست تلفظ سے کر سکیں۔ ۳۔ واقعہ سن کر اس پر اپنے تجربات و مشاہدات کی روشنی میں مربوط انداز میں رائے دے سکیں۔ ۴۔ کہانی سن کر اس میں موجود کرداروں / واقعات کا تجزیہ درست تلفظ، لب و لہجے، تاثرات اور ترتیب و تسلسل کے ساتھ بیان کر سکیں۔ ۵۔ لطائف، اقوال اور معلومات جمع کر کے تاثرات کے ساتھ سنا سکیں۔ ۶۔ مجوزہ کہانی، مضمون سے متعلق اعلیٰ ذہنی سطح کے تفہیم (Comprehension) پر مبنی سوالوں کے جواب تلفظ، لب و لہجے اور تاثرات کی درستی کے ساتھ دے سکیں۔ ۷۔ معاشرتی اور اخلاقی کہانیاں روانی اور تاثرات کے ساتھ سنا سکیں۔

جماعت ششم

استعداد: پڑھنا (Competency: Reading)

معیارات (Standards)	۱۔ اخذِ معلومات اور لطف اندوزی کے مقاصد کے تحت پڑھنے کے بنیادی پہلوؤں کو ملحوظ رکھتے ہوئے درسی عبارتوں (نظم ونثر) کا مطالعہ۔ ۲۔ تخلیقِ ذوقِ مطالعہ کے لیے بہ ذریعہ تفہیمی تدابیر، درسی عبارتوں کا مطالعہ۔	
حدِ تدریج (Benchmark)	۱۔ پڑھنے کے پہلوؤں، عمومی فہم (General Understanding) اور قاری وعبارت کے تعلق (Reader-Text Connection) کے ساتھ درسی عبارتیں (نظم ونثر) پڑھنا۔	۲۔ تفہیمِ عبارت کی تدابیر سابقہ واقفیت (Background Knowledg) اور پیشین گوئی (Prediction) استعمال کرتے ہوئے عبارتیں پڑھنا کہ ذوقِ مطالعہ پیدا ہو۔
حاصلاتِ تعلم SLOs	۱۔ نظم ونثر کو اُن کی صنف اور نوعیت کے مطابق درست تلفظ عمدہ رفتار اور موزوں تاثرات اور درست تفہیم کے ساتھ پڑھ سکیں۔ ۲۔ مترنم نظم خوانی کا مخصوص انداز اپنا سکیں۔ ۳۔ مکالماتی تحریریں درست تلفظ، مخصوص تاثر اور آہنگ سے پڑھ سکیں۔ ۴۔ مکمل عبارت (نظم ونثر) پڑھ کر اس کا عمومی فہم (General Understanding) اخذ کر سکیں۔ (مثلاً: تحریر کا مرکزی خیال، تحریر کا مقصد، تحریر میں موجود اخلاقی واصلاحی سبق، تحریر ہمیں کیا کرنے کی ترغیب دیتی ہے وغیرہ) ۵۔ عبارت (نظم ونثر) کی معلومات، تصورات، واقعات یا کرداروں کو اپنی حقیقی زندگی سے منسلک کر کے سمجھ سکیں (مثلاً: "صحت وصفائی" کے عنوان پر دیے گئے سبق میں موجود	۱۔ سبق پڑھنے سے پہلے تصویر کے ذریعے موادِ سبق کی پیشین گوئی کر سکیں۔ ۲۔ سبق پڑھنے کے دوران تعمیری طریقے (Constructive Approach) کے مطابق گروہی سرگرمی (Group Activity) کر کے عبارت کا مفہوم سمجھ سکیں۔ ۳۔ سبق پڑھنے کے بعد اس سے متعلق تفہیمی، اطلاقی سوالات کے جواب دے سکیں۔

	معلومات ہماری اصل زندگی میں کس طرح ہے؟ ہماری گلی، محلوں اور بازاروں میں صفائی کی کیا صورت حال ہے، صحت اور صفائی برقرار رکھنے میں ہمارا کیا کردار ہے؟ وغیرہ)۔ ۶۔ تعلیمی ماحول میں دی گئی ہدایات سمجھتے ہوئے پڑھ سکیں۔ ۷۔ عبارت میں دیے گئے محاورے، ان کے فہم کے ساتھ پڑھ سکیں۔ ۸۔ کہانی، ڈرامے، مضمون وغیرہ میں مصنف کے مقصد بیان کو سمجھتے ہوئے پڑھ سکیں۔	